احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 19

منگل 13 مئی 2014ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

The ALFAZL Daily

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 13 مئی 2014ء 13 رجب 1435 ہجری 13 ہجرت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 108

میرا ولی تو اللہ ہے

حضرت عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

میرے والد کی اولاد میرے اولیاء اور دوست نہیں۔ میرا ولی تو صرف اللہ ہے اور وہ مومن جو صالحین ہیں۔

﴿صحیح بخاری کتاب الادب باب تبل الرحم ببلا لھا حدیث نمبر 5531﴾

جماعت احمدیہ کا نعرہ ”محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں“ کی اصل غرض اور جماعت کے حقیقی ماٹو قیام توحید کی پُرحکمت تعلیم

آنحضرت ﷺ کا وجود مبارک ہی ہے جن کے آنے سے دنیا میں حقیقی توحید قائم ہوئی

توحید کا مطلب ہے کہ ہر دینی ودنیوی کام میں نظر صرف ایک خدا کی طرف اٹھے اور اللہ کے سوا ہر چیز کالعدم ہو جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مئی 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 9 مئی 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے جماعت احمدیہ کے نعرہ ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ کی وضاحت میں فرمایا کہ اس سے ہم دنیا کو بتانا چاہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے افراد کسی کے ساتھ بھی بغض اور کینہ نہیں رکھتے اور دین حق محبت و پیار، حسن سلوک اور دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنے کی تعلیم دیتا ہے اور ہم آپس میں نفرتوں کی دیواروں کو گرا کر پیار و محبت سے رہتے ہیں اور رہنا چاہتے ہیں۔ پس جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت اور اشاعت دین کی کوشش اس وجہ سے ہے کہ ہمیں دنیا کے ہر انسان سے محبت ہے اور ہم ہر ایک کے دل سے نفرتوں کے بیج ختم کر کے محبت اور پیار کے پودے لگانا چاہتے ہیں۔ فرمایا کہ یہ سب ہمیں ہمارے آقا ومتاع حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے سکھایا ہے، یہ سب اس لئے کہ ہم نے اپنے آقا ﷺ کو راتوں کو دنیا کی ہمدردی اور محبت میں تڑپتے دیکھا ہے تا کہ دنیا میں توحید کا قیام ہو جائے اور تا کہ دنیا تباہی سے بچ جائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے انسانی ہمدردی کے کام، محبت کا پرچار اور اظہار اور عمل اور نفرت سے دوری اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے کے لئے ہے، اس کی توحید کے قیام کے لئے ہے۔ فرمایا کہ ہمیں کسی شخص سے نفرت نہیں بلکہ شیطانی عمل سے نفرت ہے اور ہونی بھی چاہئے۔ شیطانی عمل کرنے والوں سے بھی ہمیں ہمدردی ہے اور اس ہمدردی کا تقاضا ہے کہ انہیں اس گند سے ہم باہر لائیں تا کہ انہیں خدا تعالیٰ کے عذاب سے بچائیں۔ پس ہمیں چاہئے کہ ہم صرف دنیا کی نظر میں پسندیدہ بننے کے لئے نہیں بلکہ اپنے مقصد کے حصول کے لئے نعرے لگائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں ہم وہ خوش قسمت ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کے لئے ہمدردی خلق اور محبت کے اصول اپنانے کے لئے چنا ہے اور آپ نے ہمیں وہ اصول سکھائے اور تعلیم دی۔ پس ہمیشہ یہ پیش نظر رہے کہ ہم نے خدا تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے خدمت انسانیت کرنی ہے اور اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے اور اپنی عبادتوں کی حفاظت کی بھی ضرورت ہے۔ حضور انور نے اس حوالے سے ہیومینیٹی فرسٹ کے کارکنوں اور انتظامیہ کو بھی نصائح فرمائیں۔ فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ ہمارا ماٹو تو تمام قرآن کریم ہی ہے لیکن اگر کسی مخصوص ماٹو کی ضرورت ہے تو وہ بھی اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے ذریعے مقرر کر دیا اور وہ کلمہ توحید ہے جو تمام قرآن کریم کا خلاصہ ہے اور توحید ایسی چیز ہے جو بغیر آنحضرت ﷺ کی مدد کے ظاہر نہیں ہو سکتی۔ گویا آپ ﷺ ہی وہ عینک ہیں جس سے معبود حقیقی نظر آ سکتا ہے۔ تو جب آپ ﷺ کی مدد لی جائے تو الحمد سے لے کر الناس تک ہر جگہ لا الہ الا اللہ کا مضمون نظر آئے گا۔ پس آنحضرت ﷺ کا وجود مبارک ہی ہے جن کے آنے سے دنیا میں توحید حقیقی قائم ہوئی۔ فرمایا صرف منہ سے لا الہ الا اللہ کہنا مقصد نہیں ہے بلکہ لا الہ الا اللہ کہنے سے خدا کی عظمت و جبروت، اس کا خوف اور اس کی تمام صفات سامنے آ جاتی ہیں۔ پس لا الہ الا اللہ کی حقیقت آنحضرت ﷺ کے ذریعے ہی واضح ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس زمانے میں اس توحید کا حقیقی ادراک حضرت مسیح موعود کو حاصل ہوا ہے، اور یہ سب آنحضرت ﷺ میں محو ہونے کی وجہ سے آپ کو ملا ہے۔ فرمایا کہ قرآن کریم کے تمام احکام اپنی اپنی جگہ پر بہت عمدہ اور مفید ہیں لیکن لا الہ الا اللہ سب پر حاوی ہے۔ یہ اصل ماٹو ہے جس کو ہمیں ہر وقت سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ توحید کا مطلب یہ ہے کہ ہر کام میں خواہ دینی ہے یا دنیاوی انسان کی نظر صرف ایک خدا کی طرف اٹھے اور اللہ تعالیٰ کے سوا اس کے لئے ہر چیز کالعدم ہو جائے۔ پس حقیقی ماٹو کلمہ طیبہ ہے جس میں تمام نیکیاں جمع ہو جاتی ہیں جس کا کامل نمونہ آنحضرت ﷺ کی ذات ہے۔ پس جس نے محمد رسول اللہ ﷺ کو سمجھ لیا اس نے خدا تعالیٰ کو سمجھ لیا اور جس نے خدا کو سمجھ لیا اس نے سب کچھ ہی سمجھ لیا کیونکہ شرک ہی تمام بدیوں، غفلتوں اور گناہوں کی جڑ ہے۔ ہم نے حضرت مسیح موعود کی بیعت بھی اسی مقصد کے حصول کے لئے کی ہے۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً فرمایا تھا کہ ”اے ابنائے فارس توحید کو مضبوطی سے پکڑو“ اور یہ حکم تمام افراد جماعت کے لئے ہے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم صدیق اکبر رحمٰن صاحب ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف یوکے کی وفات پر مرحوم کا ذکر خیر فرمایا۔ اور نماز جمعہ کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھانے کا اعلان فرمایا۔

خطبات سنیں اور نوٹس لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

”خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے یا دوسری باتیں جو کی جاتی ہیں مختلف وقتوں میں ان پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بھی بڑا ضروری ہے۔ جہاں یہ احباب جماعت کو توجہ دلائیں عہدیدار، وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے، اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے۔ فوراً اسے نوٹ کریں اور صدرانِ جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے......مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے feed back بھی لیا جائے۔“ (روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2014ء)

آرکیالوجسٹ رابطہ کریں

ایسے احمدی احباب وخواتین جو شعبہ آرکیالوجی اور Heritage Management اور متعلقہ شعبہ جات سے تعلق رکھتے ہوں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ نظارت تعلیم سے رابطہ کریں اور اپنے مندرجہ ذیل کوائف بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ کوائف بذریعہ ای میل نظارت تعلیم میں بھجوائیں۔

نام مع ولدیت، ایڈریس، فون نمبر، ای میل ایڈریس، یونیورسٹی، موجودہ پیشہ اور تفصیلی CV

نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

فون: 047-6212473

فیکس: 047-6212398

ای میل: info@nazarattaleem.org

موبائل فون: 03004350510,03331493319

(نظارت تعلیم)

خطبہ جمعہ

حضرت اقدس مسیح موعود کے حق میں الٰہی تائیدات اور نشانات میں سے بعض کا حضور کے الفاظ میں ہی ایمان افروز تذکرہ

خدا نے مجھے اصلاح کرنے کے لئے مامور کر کے بھیجا اور میرے ہاتھ پر وہ نشان دکھلائے کہ اگر ان پر ایسے لوگوں کو اطلاع ہو جن کی طبیعتیں تعصب سے پاک اور دلوں میں خدا کا خوف ہے اور عقل سلیم سے کام لینے والے ہیں تو وہ ان نشانوں سے دین حق کی حقیقت بخوبی شناخت کر لیں

حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی آج بھی بڑی شان سے پوری ہو رہی ہے۔ ہزاروں میل دور رہنے والے اس بات کے گواہ ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان کی راہنمائی کرتا ہے

آیات اللہ کی پرواہ نہیں کرتا وہ یاد رکھے کہ اللہ تعالیٰ بھی اس کی پرواہ نہیں کرتا۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو نشان ظاہر ہوتے ہیں وہ ایسے ہوتے ہیں کہ ایک عقلمند خداترس اس کو شناخت کر لیتا ہے اور ان سے فائدہ اٹھاتا ہے لیکن جو فراست نہیں رکھتا اور خدا کے خوف کو مدنظر رکھ کر اس پر غور نہیں کرتا وہ محروم رہ جاتا ہے

خدا چاہتا ہے کہ اپنے سلسلہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط کرے جب تک کہ وہ کمال تک پہنچ جاوے

امن و سلامتی اگر حقیقت میں قائم کرنی ہے تو اس کا صرف ایک ہی حل ہے، اللہ تعالیٰ نے جس کو امام مہدی بنا کر بھیجا ہے، جس کو امن قائم کرنے کے لئے دنیا میں بھیجا ہے اس کو یہ قبول کر لیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 28 مارچ 2014ء بمطابق 28 /امان 1393 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج بھی میں حضرت مسیح موعود کے نشانات کے بارے میں اقتباسات اور کچھ واقعات جو آپ نے خود بیان فرمائے ہیں یا بعض ایسے بھی جو لوگوں نے بیان کئے وہ اس وقت پیش کروں گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''میری تائید میں اس نے وہ نشان ظاہر فرمائے ہیں کہ آج کی تاریخ سے جو 16/جولائی 1906ء ہے اگر میں ان کو فرداً فرداً شمار کروں تو میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہہ سکتا ہوں کہ وہ تین لاکھ سے بھی زیادہ ہیں اور اگر کوئی میری قسم کا اعتبار نہ کرے تو میں اس کو ثبوت دے سکتا ہوں۔ بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں خدا تعالیٰ نے ہر ایک محل پر اپنے وعدہ کے موافق مجھ کو دشمنوں کے شرّ سے محفوظ رکھا اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں ہر محل میں اپنے وعدہ کے موافق میری ضرورتیں اور حاجتیں اس نے پوری کیں اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں اس نے بموجب اپنے وعدہ اِنِّیْ مُهِیْنٌ (-) کے میرے پر حملہ کرنے والوں کو ذلیل اور رسوا کیا اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو مجھ پر مقدمہ دائر کرنے والوں پر اس نے اپنی پیشگوئیوں کے مطابق مجھ کو فتح دی......''

یہ جو اِنِّیْ مُهِیْنٌ (-)، ہے آج بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مختلف جگہوں سے افریقہ سے بھی اور دوسری جگہوں سے بھی رپورٹیں آتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کس طرح ذلیل کرتا ہے اور اگر کہیں جھوٹ ہے، اور وہ لوگ اگر پکڑ میں نہیں آ رہے تو ان کو اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ اُمْلِیْ لَهُمْ (-)(الاعراف:184) ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ پکڑ ان کی بھی ہوگی پر وہ باز نہیں آتے۔ آپ فرماتے ہیں:

''......اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو میری مدّت بعثت سے پیدا ہوتے ہیں کیونکہ جب سے دنیا پیدا ہوئی ہے یہ مدت دراز کسی کاذب کو نصیب نہیں ہوئی اور بعض نشان زمانہ کی حالت دیکھنے سے پیدا ہوتے ہیں یعنی یہ کہ زمانہ کسی امام کے پیدا ہونے کی ضرورت تسلیم کرتا ہے اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جن میں دوستوں کے حق میں میری دعائیں منظور ہوئیں اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو شریر دشمنوں پر میری بددعا کا اثر ہوا اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو میری دعا سے بعض خطرناک بیماروں نے شفا پائی اور ان کی شفا سے پہلے مجھے خبر دی گئی اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو میرے لئے اور میری تصدیق کے لئے ...... بڑے بڑے ممتاز لوگوں کو جو مشاہیر فقراء میں سے تھے خوابیں آئیں اور ......کو خواب میں دیکھا جیسے سجادہ نشین صاحبُ العَلَم سندھ جن کے مرید ایک لاکھ کے قریب تھے اور جیسے خواجہ غلام فرید صاحب چاچڑاں والے اور بعض نشان اس قسم کے ہیں کہ ہزارہا انسانوں نے محض اس وجہ سے میری بیعت کی کہ خواب میں ان کو بتلایا گیا کہ یہ سچا ہے اور خدا کی طرف سے ہے اور بعض نے اس وجہ سے بیعت کی کہ......کو خواب میں دیکھا اور آپ نے فرمایا کہ دنیا ختم ہونے کو ہے اور یہ خدا کا آخری خلیفہ اور مسیح موعود ہے اور بعض نشان اس قسم کے ہیں جو بعض اکابر نے میری پیدائش یا بلوغ سے پہلے میرا نام لے کر میرے مسیح موعود ہونے کی خبر دی جیسے نعمت اللہ ولی اور میاں گلاب شاہ ساکن جمالپور ضلع لدھیانہ۔''

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 71-70)

پھر ایک جگہ آپ بیان فرماتے ہیں، لیکن اس سے پہلے یہ بتا دوں کہ یہ واقعہ صاحبزادہ سراج الحق صاحب نعمانی جو احمدی تھے کے بڑے بھائی جو سجادہ نشین تھے، پیر تھے انہوں نے اپنے بھائی پیر (سراج الحق) صاحب کو خط لکھا کہ میں تو کشفِ قبور کروا سکتا ہوں کیا مرزا صاحب بھی کروا سکتے ہیں؟ کشفِ قبور یہ ہے کہ مُردے کے حالات معلوم کر کے دے سکتا ہوں یا اس سے ملاقات کروا سکتا ہوں، تو اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''......کشف قبور کا معاملہ تو بالکل بیہودہ امر ہے۔ جو شخص زندہ خدا سے کلام کرتا ہے اور اس کی تازہ بتازہ وحی اس پر آتی ہے اور اس کے ہزاروں نہیں لاکھوں ثبوت بھی موجود ہیں اس کو کیا ضرورت پڑی ہے کہ وہ مُردوں سے کلام کرے اور مُردوں کی تلاش کرے۔ اور اس امر کا ثبوت ہی کیا ہے کہ فلاں مُردے سے کلام کیا ہے؟ یہاں تو لاکھوں ثبوت موجود ہیں۔ ایک ایک کارڈ اور ایک ایک آدمی اور ایک ایک روپیہ جو اَب آتا ہے وہ خدا کا ایک زبردست نشان ہے کیونکہ ایک عرصہ دراز پیشتر خدا تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ یَأْتُوْنَ (-) اور ایسے وقت فرمایا تھا کہ کوئی شخص بھی مجھے نہ جانتا تھا۔ اب یہ پیشگوئی کیسے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

زوروشور سے پوری ہو رہی ہے۔ کیا اس کی کوئی نظیر بھی ہے؟ غرض ہمیں ضرورت کیا پڑی ہے کہ ہم زندہ خدا کو چھوڑ کر مُردوں کو تلاش کریں۔‘‘ (ملفوظات جلد 4 صفحہ 248 مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ فرماتے ہیں ’’... دیکھو میں سچ کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی آیات کی بے ادبی مت کرو اور انہیں حقیر نہ سمجھو کہ یہ محرومی کے نشان ہیں اور خدا تعالیٰ اس کو پسند نہیں کرتا۔ ابھی کل کی بات ہے کہ لیکھرام خدا تعالیٰ کے عظیم الشان نشان کے موافق مارا گیا۔ کروڑوں آدمی اس پیشگوئی کے گواہ ہیں۔ خود لیکھرام نے اسے شہرت دی۔ وہ جہاں جاتا اسے بیان کرتا۔ یہ نشان (دین) کی سچائی کے لئے اس نے خود مانگا تھا اور اس کو سچے اور جھوٹے مذہب کے لیے بطور معیار قائم کیا تھا۔ آخر وہ خود (دین) کی سچائی اور میری سچائی پر اپنے خون سے شہادت دینے والا ٹھہرا۔ اس نشان کو جھٹلانا اور اس کی پروا نہ کرنا یہ کس قدر بے انصافی اور ظلم ہے پھر ایسے کھلے کھلے نشان کا انکار کرنا تو خود لیکھرام بننا ہے اور کیا؟

مجھے بہت ہی افسوس ہوتا ہے کہ جس حال میں خدا تعالیٰ نے ایسا فضل کیا ہے کہ اس نے ہر قوم کے متعلق نشانات دکھائے۔ جلالی اور جمالی ہر قسم کے نشان دیئے گئے پھر ان کو ردّی کی طرح پھینک دینا یہ تو بہت بڑی ہی بدبختی اور اللہ تعالیٰ کے غضب کا مورَد بننا ہے۔ جو آیات اللہ کی پروا نہیں کرتا وہ یاد رکھے اللہ تعالیٰ بھی اس کی پروا نہیں کرتا۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو نشان ظاہر ہوتے ہیں وہ ایسے ہوتے ہیں کہ ایک عقلمند خدا ترس ان کو شناخت کر لیتا ہے اور ان سے فائدہ اٹھاتا ہے لیکن جو فراست نہیں رکھتا اور خدا کے خوف کو مدنظر رکھ کر اس پر غور نہیں کرتا وہ محروم رہ جاتا ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ دنیا دنیا ہی نہ رہے اور ایمان کی وہ کیفیت جو ایمان کے اندر موجود ہے نہ رہے۔ ایسا خدا تعالیٰ کبھی نہیں کرتا۔ اگر ایسا ہوتا تو یہودیوں کو کیا ضرورت پڑی تھی کہ وہ حضرت مسیح کا انکار کرتے۔ موسیٰ علیہ السلام کا انکار کیوں ہوتا اور پھر سب سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قدر تکالیف کیوں برداشت کرنی پڑتیں۔ خدا تعالیٰ کی یہ عادت ہی نہیں کہ وہ ایسے نشان ظاہر کرے جو ایمان بالغیب ہی اٹھ جاوے۔ ایک جاہل وحشی سنت اللہ سے ناواقف تو اس چیز کو معجزہ اور نشان کہتا ہے جو ایمان بالغیب کی مدّ سے نکل جاوے مگر خدا تعالیٰ ایسا کبھی نہیں کرتا۔ ہماری جماعت کے لیے اللہ تعالیٰ نے کمی نہیں کی۔ کوئی شخص کسی کے سامنے کبھی شرمندہ نہیں ہو سکتا۔ جس قدر لوگ اس سلسلہ میں داخل ہیں ان میں سے ایک بھی نہیں جو یہ کہہ سکے کہ میں نے کوئی نشان نہیں دیکھا۔‘‘

(یعنی اُس زمانے میں بھی اور اب بھی جو بھی بیعت کر کے شامل ہوتے ہیں نشان دیکھ کے ہوتے ہیں اور **جو پیدائشی احمدی ہیں ان کو بھی ان اپنے آباؤ اجداد کی تاریخ کو پڑھتے رہنا چاہئے، اسی طرح حضرت مسیح موعود کی کتب کو پڑھتے رہنا چاہئے** اور اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کی طرف متوجہ رکھنا چاہئے۔)

فرمایا کہ: ’’براہین احمدیہ کو پڑھو اور اس پر غور کرو اس زمانہ کی ساری خبریں اس میں موجود ہیں۔ دوستوں کے متعلق بھی ہیں اور دشمنوں کے متعلق بھی۔ اب کیا یہ انسانی طاقت کے اندر ہے کہ تیس برس پہلے جب ایک سلسلہ کا نام ونشان بھی نہیں اور خود اپنی زندگی کا بھی پتہ نہیں ہو سکتا کہ میں اس قدر عرصہ تک رہوں گا یا نہیں، ایسی عظیم الشان خبریں دے اور پھر وہ پوری ہو جائیں نہ ایک نہ دو بلکہ ساری کی ساری براہین احمدیہ احمدی لوگوں کے گھروں میں بھی ہے عیسائیوں اور آریوں اور گورنمنٹ تک کے پاس موجود ہے اور اگر خدا کا خوف اور سچ کی تلاش ہے تو میں کہتا ہوں کہ براہین کے نشانات پر ہی فیصلہ کر لو۔ دیکھو اس وقت جب کوئی مجھے نہیں جانتا تھا اور کوئی یہاں آتا بھی نہیں تھا، ایک آدمی بھی میرے ساتھ نہ تھا اس جماعت کی جو یہاں موجود ہے خبر دی۔ اگر یہ پیشگوئی خیالی اور فرضی تھی تو پھر آج یہاں اتنی بڑی جماعت کیوں ہے؟ اور جس شخص کو قادیان سے باہر ایک بھی نہیں جانتا تھا اور جس کے متعلق براہین میں کہا گیا تھا (-)۔ (یعنی سو وقت آ گیا ہے جو تیری مدد کی جائے اور تجھے لوگوں میں معروف ومشہور کیا جائے) فرمایا ’’... آج کیا وجہ ہے کہ وہ ہندوستان ہی میں نہیں بلکہ عرب، شام، مصر سے نکل کر یورپ اور امریکہ تک دنیا اس کو شناخت کرتی ہے (بلکہ افریقہ میں بھی) ......‘‘ (اور یہ جو پچھلے دنوں میں قادیان سے عرب دنیا کے لئے تین دن پروگرام ہوتا رہا ہے اس نے تو دنیا میں، عرب دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔) فرمایا:

’’......اگر یہ خدا کا کلام نہیں تھا اور خدا کے منشاء کے خلاف ایک مفتری کا منصوبہ تھا تو خدا نے اس کی مدد کیوں کی؟ کیوں اس کے لیے ایسے سامان اور اسباب پیدا کر دیئے؟ کیا یہ سب میں نے خود بنا لئے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ اسی طرح پر کسی مفتری کی تائید کیا کرتا ہے تو پھر راستبازوں کی سچائی کا معیار کیا ہے۔ تم خود ہی اس کا جواب دو۔ سورج اور چاند کو رمضان میں گرہن لگنا کیا یہ میری اپنی طاقت میں تھا کہ میں اپنے وقت میں کر لیتا اور جس طرح پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو سچے مہدی کا نشان قرار دیا تھا اور خدا تعالیٰ نے اس نشان کو میرے دعویٰ کے وقت پورا کر دیا۔ اگر میں اس کی طرف سے نہیں تھا تو کیا خدا تعالیٰ نے خود دنیا کو گمراہ کیا؟ اس کا سوچ کر جواب دینا چاہئے کہ میرے انکار کا اثر کہاں تک پڑتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب اور پھر خدا تعالیٰ کی تکذیب لازم آتی ہے۔ اسی طرح پر اس قدر نشانات ہیں کہ ان کی تعداد دو چار نہیں بلکہ ہزاروں لاکھوں تک ہے۔ تم کس کس کا انکار کرتے جاؤ گے؟

اسی براہین میں یہ بھی لکھا ہے۔ یَـأْتُوْنَ (-) اب تم خود آئے ہو تم نے ایک نشان پورا کیا ہے۔ اس کا بھی انکار کرو۔ اگر اس نشان کو جو تم نے اپنے آنے سے پورا کیا ہے مٹا سکتے ہو تو مٹاؤ۔ میں پھر کہتا ہوں کہ دیکھو آیات اللہ کی تکذیب اچھی نہیں ہوتی۔ اس سے خدا تعالیٰ کا غضب بھڑکتا ہے۔ میرے دل میں جو کچھ تھا میں نے کہہ دیا ہے۔ اب ماننا نہ ماننا تمہارا اختیار ہے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ میں صادق ہوں اور اسی کی طرف سے آیا ہوں۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 650 تا 652 مطبوعہ ربوہ)

یہ جو آخری پیرا ہے کہ تم خود آئے ہو اور تم نے نشان پورا کیا ہے، یہ جس کو آپ فرما رہے ہیں ایک نو (احمدی) تھا جو (احمدی) تو ہو گیا تھا لیکن آپ سے آ کے نشان دکھانے کی درخواست کی تھی۔ اس پر آپ نے یہ تفصیل سے اس کو سمجھایا تھا کہ نشان کا کیا کہتے ہو؟ یہ یہ نشان پورے ہوئے اور تمہارا آنا بھی ایک نشان ہے اور آج تو ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ملک میں یہ نشانات ظاہر ہو رہے ہیں۔

پھر بیماری سے شفا کے نشانات ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’سردار نواب محمد علی خانصاحب رئیس مالیر کوٹلہ کا لڑکا عبدالرحیم خاں ایک شدید محرقہ تپ کی بیماری سے بیمار ہو گیا تھا (بڑا تیز بخار تھا) اور کوئی صورت جانبری کی دکھائی نہیں دیتی تھی گویا مُردہ کے حکم میں تھا۔ اس وقت میں نے اس کے لئے دعا کی تو معلوم ہوا کہ تقدیر مبرم کی طرح ہے۔ تب میں نے جناب الٰہی میں عرض کی کہ یا الٰہی میں اس کے لئے شفاعت کرتا ہوں۔ اس کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا (-) یعنی کس کی مجال ہے کہ بغیر اذن الٰہی کے کسی کی شفاعت کر سکے۔ تب میں خاموش ہو گیا۔ بعد اس کے بغیر توقف کے یہ الہام ہوا۔ (-) یعنی تجھے شفاعت کرنے کی اجازت دی گئی۔ تب میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے دعا کرنی شروع کی تو خدا تعالیٰ نے میری دعا قبول فرمائی اور لڑکا گویا قبر میں سے نکل کر باہر آیا اور آثار صحت ظاہر ہوئے اور اس قدر لاغر ہو گیا تھا کہ مدت دراز کے بعد وہ اپنے اصلی بدن پر آیا اور تندرست ہو گیا اور زندہ موجود ہے۔‘‘

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 230-229)

پھر حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ

’’بشیر احمد میرا لڑکا (یہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی بات ہے) آنکھوں کی بیماری سے ایسا بیمار ہو گیا تھا کہ کوئی دوا فائدہ نہیں کر سکتی تھی اور بینائی جاتے رہنے کا اندیشہ تھا۔ جب شدت مرض انتہاء تک پہنچ گئی تب مَیں نے دعا کی تو الہام ہوا۔ (-) یعنی میرا لڑکا بشیر دیکھنے لگا۔ تب اسی دن یا دوسرے دن وہ شفایاب ہو گیا۔ یہ واقعہ بھی قریباً سو آدمی کو معلوم ہوگا۔‘‘

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 240)

پھر مخالفین کے ہلاک ہونے کے نشانات ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’اکہتر واں نشان جو کتاب سرّ الخلافہ کے صفحہ 62 میں مَیں نے لکھا ہے یہ ہے کہ مخالفوں پر طاعون پڑنے کے لئے میں نے دعا کی تھی ....

اور (-) یہ الہام ہوا۔ ع

اے بسا خانۂ دشمن کہ تو ویران کر دی

(فارسی میں یعنی تونے کئی دشمنوں کے گھر ویران کئے) اور یہ الحکم اور البدر میں شائع کیا گیا اور پھر مذکورہ بالا دعائیں ....کی گئیں جناب الٰہی میں قبول ہو کر پیشگوئیوں کے مطابق طاعون کا عذاب (-) آگ کی طرح برسا............

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 235)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

’’مجھے بھیجا گیا ہے تا کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کھوئی ہوئی عظمت کو پھر قائم کروں اور قرآن شریف کی سچائیوں کو دنیا کو دکھاؤں اور یہ سب کام ہو رہا ہے لیکن جن کی آنکھوں پر پٹی ہے وہ اس کو دیکھ نہیں سکتے۔ حالانکہ اب یہ سلسلہ سورج کی طرح روشن ہو گیا ہے اور اس کی آیات و نشانات کے اس قدر لوگ گواہ ہیں کہ اگر ان کو ایک جگہ جمع کیا جائے تو ان کی تعداد اس قدر ہو کہ روئے زمین پر کسی بادشاہ کی بھی اتنی فوج نہیں ہے۔‘‘ (ملفوظات جلد 3 صفحہ 9 مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ نے ایک جگہ پر فرمایا کہ

’’خدا نے مجھے اصلاح کرنے کے لئے مامور کر کے بھیجا اور میرے ہاتھ پر وہ نشان دکھلائے کہ اگر ان پر ایسے لوگوں کو اطلاع ہو جن کی طبیعتیں تعصب سے پاک اور دلوں میں خدا کا خوف ہے اور عقل سلیم سے کام لینے والے ہیں تو وہ ان نشانوں سے (دین) کی حقیقت بخوبی شناخت کر لیں۔ وہ نشان ایک دو نہیں بلکہ ہزار ہا نشان ہیں جن میں سے بعض ہم اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں لکھ چکے ہیں۔ جب سن ہجری کی تیرھویں صدی ختم ہو چکی تو خدا نے چودھویں صدی کے سر پر مجھے اپنی طرف سے مامور کر کے بھیجا......

اور جو معجزات مجھے دیئے گئے بعض ان میں سے وہ پیشگوئیاں ہیں جو بڑے بڑے غیب کے امور پر مشتمل ہیں کہ بجز خدا کے کسی کے اختیار اور قدرت میں نہیں کہ ان کو بیان کر سکے اور بعض دعائیں ہیں جو قبول ہو کر ان سے اطلاع دی گئی اور بعض بددعائیں ہیں جن کے ساتھ شریر دشمن ہلاک کئے گئے اور بعض دعائیں از قسم شفاعت ہیں جن کا مرتبہ دعا سے بڑھ کر ہے اور بعض مباہلات ہیں جن کا انجام یہ ہوا کہ خدا نے دشمنوں کو ہلاک اور ذلیل کیا اور بعض صلحائے زمانہ کی وہ شہادتیں ہیں جنہوں نے خدا سے الہام پا کر میری سچائی کی گواہی دی۔ اور بعض ایسے صلحائے اسلام کی شہادتیں ہیں جو میرے ظہور سے پہلے فوت ہو چکے تھے جنہوں نے میرا نام لے کر اور میرے گاؤں کا نام لے کر گواہی دی تھی کہ وہی مسیح موعود ہے جو جلد آنے والا ہے اور بعض نے ایسے وقت میں میرے ظہور کی خبر دی تھی جب کہ میں ابھی پیدا بھی نہیں ہوا تھا اور بعض نے میرے ظہور کے بارے میں ایسے وقت میں خبر دی تھی جب کہ میری عمر شاید دس یا بارہ برس کی ہو گی اور اپنے بعض مریدوں کو بتلا دیا تھا کہ تم اس قدر عمر پاؤ گے......‘‘ (ان بزرگوں نے بعض مریدوں کو بتلا دیا تھا) ’’......کہ تم اس قدر عمر پاؤ گے کہ ان کو دیکھ لو گے اور جو نشانیاں زمانہ مہدی معہود کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر کی تھیں جیسا کہ اس کے زمانہ میں کسوف خسوف رمضان میں ہونا اور طاعون کا ملک میں پھیلنا یہ تمام شہادتیں میرے لئے ظہور میں آ گئیں اور اس وقت تک چودھویں صدی کا بھی میں نے چہارم حصہ پا لیا۔ یہ اس قدر دلائل اور شواہد ہیں کہ اگر وہ سب کے سب لکھے جائیں تو ہزار جزو میں بھی سما نہیں سکتے۔‘‘

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 329-328)

یہ اقتباس چشمہ معرفت کا ہے، اس سے پہلے جو تھا وہ حقیقۃ الوحی کا تھا۔ ان اقتباسات میں مخالفین کے انجام کے بارے میں بھی ذکر ہوا جو نشان پورا ہونے کا ذریعہ بن کر اپنے بد انجام کو پہنچے، اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ بعض دوسرے قبولیت دعا اور نشانات کا بھی ذکر ہوا۔ اب میں قبول احمدیت کے چند واقعات پیش کرتا ہوں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے زمانے میں لوگوں کی رہنمائی فرمائی۔

حضرت شیخ محمد افضل صاحب فرماتے ہیں کہ ’’جس وقت خاکسار کی عمر بارہ سال کی تھی اور گو ہمارے خاندان میں میرے تایا حکیم شیخ عباد اللہ صاحب اور میرے تایا زاد بھائی شیخ کرم الٰہی صاحب حضرت صاحب سے بیعت تھے مگر خادم نے نہ تو حضرت مسیح موعود کو دیکھا تھا اور نہ ہی حضور کا فوٹو دیکھا تھا۔ خواب دیکھا کہ میرے جسم کی تمام جان نکل گئی ہے مگر دماغ میں سمجھنے کی اور آنکھوں میں دیکھنے کی طاقت باقی ہے۔ میرے سامنے ایک بزرگ بیٹھے ہیں اور ان کے پیچھے گھٹنوں تک قدم مبارک دکھائی دیتے ہیں۔ (یعنی ایک بزرگ پیچھے بیٹھے ہیں اور پیچھے قدم نظر آ رہے ہیں گھٹنوں تک) میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ بزرگ جو بیٹھے تیری طرف دیکھ رہے ہیں مرزا صاحب ہیں اور پچھلی طرف جو قدم مبارک نظر آتے ہیں ...... کے ہیں۔ میری آنکھ کھل گئی۔ صبح میں نے مرتضیٰ خان ولد مولوی عبداللہ خان صاحب جو ان دنوں لاہوری جماعت میں شامل ہیں، سے تعبیر دریافت کی تو انہوں نے فرمایا کہ تم کو مرزا صاحب کی بدولت (-) پیروی حاصل ہو گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور میں خدا کی قسم کھا کر تحریر کرتا ہوں کہ جب 1905ء میں مَیں بیعت ہوا تو حضور وہی تھے جو خواب میں میری طرف دیکھ رہے تھے۔ اس طرح سے خدا جس کو چاہتا ہے سچا راستہ دکھا دیتا ہے۔‘‘

(رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر 7 صفحہ نمبر 219-218 روایت حضرت شیخ محمد افضل صاحب)

پھر حضرت نظام الدین صاحب فرماتے ہیں کہ ’’مَیں ابھی بیعت میں داخل نہیں ہوا۔ نماز عصر (بیت) مبارک سے پڑھ کر...... پرانی سیڑھیوں سے جب نیچے اترا تو ابھی سقفی ڈیوڑھی میں تھا (یعنی جو چھتا ہوا باہر کمرہ ہے، اسی میں تھا) کہ دو آدمی بڑے معزز سفید پوش جوان قد والے ملے جو مجھے سوال کرتے ہیں کہ مرزا صاحب کا پتہ مہربانی کر کے بتلائیں کہ کہاں ہیں؟ ہم بہت دور دراز سے سفر طے کر کے یہاں پہنچے ہیں۔ تو میں نے کہا آؤ میں بتلا دوں۔ انہوں نے کہا نہیں آپ ہمارے پیچھے ہو جائیں اوپر ہیں (اگر آپ اوپر ہیں) تو ہم پہچانیں گے۔ تب میں ان کے پیچھے ہو لیا۔ وہ میرے آگے آگے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے چلے گئے۔ آگے اجلاس لگا ہوا تھا اور حضور دستار مبارک سر سے اتارے ہوئے بے تکلف حالت میں بیٹھے ہوئے تھے......‘‘ (آگے لوگ حضرت مسیح موعود کے اردگرد بیٹھے ہوئے تھے اور آپ بھی بیٹھے تھے، پگڑی اتاری ہوئی تھی۔ کہتے ہیں) ’’جاتے ہوئے ان میں سے ایک شخص نے حضور کو جاتے ہی پوچھا کہ آپ کا نام غلام احمد ہے؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ پھر اس نے کہا۔ آپ کا دعویٰ مسیح موعود کا ہے؟ حضور نے فرمایا ہاں۔ تو پھر اس نے کہا کہ پہلے آپ کو السلام علیکم۔......

(رجسٹر روایات رفقاء غیر مطبوعہ رجسٹر نمبر 7 صفحہ نمبر 190-189 روایت حضرت نظام الدین صاحب)

...... یہ تو لوگوں کے چند پرانے واقعات تھے کہ کس طرح انہوں نے خوابیں دیکھیں اور بیعت ہوئی لیکن حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رہنمائی اور نشانات کا یہ سلسلہ جاری رہے گا جب تک کہ یہ سلسلہ کمال تک نہ پہنچ جائے۔ (ماخوذ از چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 332)

پس آپ کی یہ پیشگوئی آج بھی کس شان سے پوری ہو رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کس طرح یہ نشان دکھا رہا ہے۔ ہزاروں میل دور رہنے والے بھی اس بات کے گواہ ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ ان کی رہنمائی فرماتا ہے۔ ان کے چند واقعات بھی پیش کرتا ہوں۔

مالی کے علاقے Bala میں تیجانیہ فرقے کے بڑے امام صاحب ہیں۔ ان کے والد کے ذریعہ سے اس علاقے کے 93 گاؤں مسلمان ہوئے تھے۔ اپنے والد صاحب کی وفات کے بعد یہ جانشین بنے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کچھ عرصہ قبل انہیں احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ آدم صاحب بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت اقدس مسیح موعود ان کے گھر ان کے کمرے میں تشریف لائے ہیں۔ وہ حضور کے ساتھ کمرے میں ہیں جبکہ باہر بہت سے علماء حضرت مسیح موعود کا انتظار کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا کہ باہر علماء آپ کا انتظار کر رہے ہیں حضور باہر تشریف لاتے ہیں اور تمام غیر احمدی علماء کے سروں سے ٹوپیاں اتار دیتے ہیں اور صرف میرے سر پر ٹوپی رہنے دیتے ہیں۔

اس جگہ ان کے مریدوں کے کئی گاؤں ہیں۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد یہ ہمارے معلمین کے

ساتھ اپنے مریدوں کے وہاں جتنے بھی گاؤں تھے۔ ان میں گاؤں گاؤں جاتے ہیں اور اللہ کے فضل سے اب تک چالیس سے زائد گاؤں احمدیت قبول کر چکے ہیں۔

پھر برکینا فاسو کے ایک جیارا بخاری صاحب (Jiara Boukhari) نے ریڈیو میں فون کیا۔ وہاں ہمارے مختلف ریڈیو سٹیشن کام کرتے ہیں۔ کہ میں نے آپ کی (دعوت) سنی۔ جس میں کہا گیا تھا کہ اگر آپ نے یہ دیکھنا ہو کہ امام مہدی جو آنے والا ہے وہ یہی ہے یا نہیں تو خود حضرت مسیح موعود نے اس کے لئے یہ طریق فیصلہ بتایا ہے کہ اس کیلئے استخارہ کریں۔ چنانچہ اس دن سے میں نے بھی استخارہ شروع کر دیا اور استخارہ کرتے ہوئے ایک ہفتہ ہی گزرا تھا کہ خواب میں ایک ٹینٹ کے نیچے دو نورانی آدمیوں کو دیکھا۔ خواب میں ہی ان کے دوست نے کہا کہ جو دائیں طرف والے ہیں وہ امام مہدی ہیں اور دوسرے آدمی کا ان کو پتا نہیں چلا۔ تو کہتے ہیں کہ اس کے بعد ان پر واضح ہو گیا کہ آنے والا امام مہدی سچا ہے۔ اگر وہ نعوذ باللہ جھوٹا ہوتا تو میرے استخارے کے جواب میں میری خواب میں کیسے آ جاتا۔ اس لئے میں نے بیعت کر لی۔

پھر مصر سے ایک خاتون نے مجھے لکھا۔ وہ لکھتی ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے بعض خوبیوں سے نوازا ہے۔ چنانچہ میں نے خواب میں حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اور آپ کو دیکھا ہے اور خدا کی قسم ہے کہ مجھے اس وقت یہ بھی علم نہ تھا کہ اس وقت دنیا میں کوئی خلیفہ بھی موجود ہے۔ میں صرف استخارہ کر رہی تھی تو خدا تعالیٰ نے مجھے یہ دونوں شخصیات دکھائیں لیکن شیطان نے مجھے بہکا دیا اور اب خدا کا شکر ہے کہ اس نے مجھے حق قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی اور اس بہکاوے سے میں باہر نکل آئی۔ میری استقامت اور مغفرت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو استقامت بخشے۔

پھر مراکش کی ایک خاتون فاہمی صاحبہ ہیں، وہ کہتی ہیں لقاء مع العرب کے ذریعہ سے تعارف ہوا۔ پھر لکھتی ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بات گو کہ مدلل اور مطمئن کرنے والی ہوتی تھی اس کے باوجود تقریباً ہر پروگرام میں ہی وہ استخارہ کرنے اور خدا تعالیٰ سے حضرت مسیح موعود کی سچائی کے بارے میں دعا کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتے تھے۔ چنانچہ میں نے استخارہ شروع کیا اور خواب میں دیکھا کہ ایک وسیع علاقے میں لمبا اور بہت بڑا خیمہ لگا ہوا ہے اس خیمہ میں ایک شخص بہت غمزدہ اور حزین بیٹھا ہوا ہے۔ اتنے میں ایک شخص اس کے پاس آتا ہے اور پوچھتا ہے کہ تم اتنے دکھی کیوں ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ میں مسیح موعود ہوں میں لوگوں کو سیدھے راستے کی طرف بلاتا ہوں لیکن لوگ میری تصدیق نہیں کرتے۔ اس پر سوال کرنے والا شخص اسے کہتا ہے کہ میں تیری تصدیق کرتا ہوں ...... اس رؤیا کے بعد میں نے کہا۔ اب جو ہونا ہے ہو جائے۔ اب مجھے کسی چیز کی پرواہ نہیں ہے۔ چنانچہ میں نے فوراً بیعت کر لی اور بیعت کے ساتھ ہی پردہ کرنا بھی شروع کر دیا۔ پھر یہ یہاں بھی آئی تھیں۔ جلسہ کا جو نظارہ انہوں نے دیکھا اور خیمہ دیکھا۔ تو کہتی ہیں یہ ہو بہو وہی خیمہ تھا جہاں انہوں نے حضرت مسیح موعود کو اکیلے بیٹھے دیکھا تھا..........

پھر مالی سے عبداللہ صاحب معلم تحریر کرتے ہیں باماکو (Bamako) کے استاد (Dambele) دامبلے صاحب ہیں۔ وہ احمدیت کے سخت مخالف تھے۔ جب بھی وہ احمدیہ ریڈیو ٹیلیفون کرتے تو جماعت کو گالیاں نکالنے لگ جاتے اور اگر انہیں ٹیلیفون کیا جاتا تو پھر بھی جماعت کو سخت گالیاں دیتے۔ اسی طرح کرتے ہوئے انہیں کافی عرصہ گزر گیا۔ ایک دن انہوں نے روتے ہوئے احمدیہ ریڈیو ٹیلیفون کیا جس کا نام 'ربوہ FM' ہے، اور بتایا کہ انہوں نے ایک رات پہلے حضرت اقدس مسیح موعود کو خواب میں دیکھا تھا اور جو نور اس نے حضرت مسیح موعود کے ساتھ دیکھا ہے وہ پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ لہٰذا اب وہ جماعت سے صدقِ دل سے معافی مانگتے ہیں اور وہ اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اگر احمدیوں نے اسے معاف نہ کیا تو خدا بھی معاف نہیں کرے گا۔ اس پر معلم صاحب نے انہیں احمدیت میں شامل ہونے کی دعوت دی کہ حق واضح ہو گیا ہے تو اب بیعت کریں۔ چنانچہ انہوں نے احمدیت قبول کی اور احمدیت یعنی حقیقی (دین) میں شامل ہوئے۔

پھر مالی ریجن کولی کورو (Koulikoro) سے یوسف صاحب، یہ معلم ہیں، بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ریجن کولیکورو (Koulikoro) کے گاؤں جالا کروجی (Jala Koroji) کے ایک بزرگ پیدائشی مسلمان تھے۔ مگر مسلمان فرقوں کی طرف دیکھ کر انہیں سمجھ نہیں آتی تھی کون سا فرقہ خدا کی طرف سے ہے۔ بہت عرصہ حق کی تلاش کرتے رہے مگر آپ کو کہیں بھی حق نہ ملا۔ ایک دن جب آپ نے احمدیہ ریڈیو 'ربوہ' لگایا تو اس پر معلم صاحب نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ اگر کوئی سچے مذہب کو جاننا چاہتا ہے تو خدا سے دعا کرے وہ خود اس کی راہنمائی کر دے گا۔ یہ طریق آپ کو بہت پسند آیا اور آپ نے اس پر عمل کرنے کے لئے چلہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اس کے بعد آپ نے نیت کی کہ جب تک خدا آپ کی راہنمائی نہ کرے اس وقت تک آپ کسی سے بات نہ کریں گے اور خدا سے دعائیں کرتے رہیں گے۔ چنانچہ یہ چلہ ابھی کچھ دن ہی کیا تھا کہ ایک دن خدا نے آپ کو دکھایا کہ حضرت امام مہدی آپ کے گھر نازل ہوئے ہیں اور پیار سے آپ کے بیٹے کے سر پر ہاتھ رکھا۔ یہ خواب دیکھتے ہی آپ کی آنکھ کھل گئی۔ اس کے بعد آپ کو یقین ہو گیا کہ تمام دنیا میں احمدی ہی حق پر ہیں۔ کیونکہ صرف یہی لوگ حضرت امام مہدی کی آمد کی خبر دیتے ہیں۔ اس خواب کے فوراً بعد آپ نے مالی کے جلسہ سالانہ میں شرکت کی اور وہاں حضرت امام مہدی کی تصویر کو دیکھ کر کہا کہ یہی حضرت امام مہدی ہیں جو کہ آپ کے گھر تشریف لائے تھے اور پھر بیعت بھی کر لی۔

مالی سے ہمارے مربی سلسلہ بلال صاحب لکھتے ہیں کہ

احمدیہ ریڈیو سٹیشن سکاسو (Sikaso) میں ہمارے ایک احمدی بھائی تشریف لائے اور بتایا کہ ان کا ایک ہمسایہ آج ان کے گھر آیا اور رو رو کر معافی مانگنے لگا۔ جب اس نے ان سے وجہ پوچھی تو کہنے لگا کہ مجھے احمدیت سے شدید نفرت تھی اور جب بھی میں آپ لوگوں کا ریڈیو سنتا تھا تو سوائے گالیوں کے کچھ میرے منہ سے نہ نکلتا تھا۔ کل رات آپ کے (مربی) لائیو پروگرام کر رہے تھے اور اس کو سنتے سنتے اور دل ہی میں برا بھلا کہتے ہوئے سو گیا۔ مگر رات (-) میرے خواب میں تشریف لائے اور مجھے خوب ڈانٹا۔ میں نے خواب میں ہی (-) معافی مانگی کہ (-) مجھے معاف کر دیں۔ میں اب کبھی بھی احمدیوں کو برا بھلا نہیں کہوں گا اور آج سے میں بھی احمدی ہوں۔ اب اللہ کے فضل سے یہ بھائی پر جوش (مربی) بھی ہیں۔

مالی سے معلم عبداللہ صاحب لکھتے ہیں کہ باماکو (Bamako) میں ایک طالبعلم بکری تراورے (Bakary Tarore) صاحب نے انٹرنیٹ پر احمدیت کے بارے میں مطالعہ شروع کیا اور مطالعہ کرنے کے ساتھ انہوں نے انٹرنیٹ پر فرانس جماعت سے رابطہ کیا۔ جماعت احمدیہ فرانس نے انہیں باماکو مشن کا رابطہ دیا۔ چنانچہ اس طالبعلم نے معلم صاحب سے رابطہ کیا اور چند سوالات پوچھے۔ سوالات کے جواب ملنے پر اس طالبعلم کو جماعت کی سمجھ آ گئی مگر اس نے بیعت نہ کی۔ ایک دن وہ طالبعلم معلم صاحب کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ وہ بیعت کرنا چاہتا ہے کیونکہ اس نے رات حضرت مسیح موعود کو خواب میں دیکھا تھا جو اس کے گھر آئے تھے اور آپ کے چہرہ پر نور ہی نور تھا اور وہ ایسا نور تھا کہ جیسا اس نے پہلے کہیں نہیں دیکھا۔ اس نے کہا کہ وہ اب نہ صرف بیعت کرتا ہے بلکہ جماعت کے ساتھ مل کر (دعوت الی اللہ) بھی کرے گا۔

پھر مالی ریجن کولیکورو سے وہاں کے (مربی) فاتح صاحب لکھتے ہیں کہ

میرے ریجن کولیکورو (Koulikoro) سے ایک بزرگ سعید کولیبالی صاحب (Saeed Coulibaly) ہمارے ریڈیو 'النور' آئے اور انہوں نے بتایا کہ ان کے آباء واجداد بت پرست تھے اور ان سے بھی بتوں کی پوجا کروانا چاہتے تھے۔ مگر بچپن سے ہی آپ کی طبیعت بتوں کی پوجا کو پسند نہ کرتی تھی۔ چنانچہ جب آپ تھوڑے بڑے ہوئے تو انہوں نے بتوں کی پرستش سے صاف انکار کر دیا۔ جس پر آپ کے والدین اور تمام دیگر رشتہ دار ناراض ہو گئے۔ انہوں نے اس مخالفت کی کچھ پرواہ نہیں کی اور اسلام قبول کر لیا۔ اسلام قبول کرنے کے بعد ان کو حضرت امام مہدی کی آمد کا انتظار تھا۔ کہتے ہیں اس انتظار کے لمبا عرصہ بعد ایک دن خواب میں دیکھا کہ سفید رنگ کے ایک بزرگ مالی سے شمال کی جانب نازل ہوئے ہیں اور ان بزرگ کو دیکھنے کے لئے بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے ہیں۔

حضور کا اتنا پرنور چہرہ کیونکہ آپ نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔اس لئے آپ نے بے اختیار ہوکر اپنے آپ سے پوچھا کہ یہ کون بزرگ ہیں؟ تو آپ کے پیچھے کھڑے ایک شخص نے بتایا کہ یہ حضرت امام مہدی ہیں جو کہ نازل ہو چکے ہیں۔ یہ نظارہ دیکھتے ہی آنکھ کھل گئی۔اس کے بعد سے آپ کو یقین ہو گیا کہ حضرت امام مہدی آچکے ہیں۔مگر جب آپ نے (-) فرقوں کی طرف دیکھا تو ان میں سے کوئی بھی حضرت امام مہدی کی آمد کی خبر نہ دیتا تھا۔اتفاقاً ایک دن آپ نے احمدیہ ریڈیو'النور' لگایا تو اس پر حضرت امام مہدی کی آمد کی خبر بیان ہوئی۔ یہ خبر سنتے ہی ان کو یقین ہو گیا کہ یہی لوگ حق پر ہیں۔اس خواب کے کچھ عرصہ بعد آپ نے احمدیہ مشن ہاؤس آکر اپنے تمام گھر والوں کے ساتھ بیعت کر لی اور جب یہاں آپ کو حضرت مسیح موعود کی تصویر دکھائی گئی تو تصویر دیکھتے ساتھ ہی کہنے لگے کہ یہی وہ حضرت امام مہدی ہیں جو کہ انہوں نے خواب میں دیکھے تھے۔اس کے بعد انہوں نے دس ہزار فرانک سیفا کی بڑی رقم بطور چندہ بھی ادا کی اور بتایا کہ اب وہ خدا کا شکر کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے انہیں حق پہچاننے کی توفیق دی۔

یہ سب حضرت مسیح موعود کے حق میں اللہ تعالیٰ کی تائیدات ہیں اور نشانات ہیں۔اگر ان کو نشانات اور تائیدات نہ مانیں تو پھر کیا چیز ہے جو لوگوں کے دلوں میں ایک ہلچل مچا رہی ہے۔کاش کہ دوسرے (-) بھی اس بات کو سمجھیں اور اس حقیقت کو جاننے کے لئے دعا کریں، اللہ تعالیٰ سے رہنمائی چاہیں اور مخالفت کے بجائے سیدھے راستے کی تلاش کی طرف جستجو زیادہ ہوتا کہ اللہ تعالیٰ ان کی بھی رہنمائی فرمائے۔اللہ تعالیٰ ان کو یہ توفیق عطا فرمائے۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''...... چونکہ یہ آخری زمانہ تھا اور شیطان کا مع اپنی تمام ذریت کے آخری حملہ تھا اس لئے خدا نے شیطان کو شکست دینے کے لئے ہزار ہا نشان ایک جگہ جمع کر دیئے ...... وہ نہیں مانتے اور محض افترا کے طور پر ناحق کے اعتراض پیش کر دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ کسی طرح خدا کا قائم کردہ سلسلہ نابود ہو جائے مگر خدا چاہتا ہے کہ اپنے سلسلہ کو اپنے ہاتھ سے مضبوط کرے جب تک کہ وہ کمال تک پہنچ جاوے۔''

(چشمہ معرفت روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 332)

آخر میں پھر (-) امت (-) اور (-) ممالک کے لئے دعا کی درخواست کروں گا۔اللہ تعالیٰ ان میں، ان ملکوں میں امن اور سلامتی قائم فرمائے اور اس بات کو یہ تسلیم کر لیں کہ یہ امن وسلامتی اگر حقیقت میں قائم کرنی ہے تو اس کا صرف ایک ہی حل ہے، اللہ تعالیٰ نے جس کو امام مہدی بنا کر بھیجا ہے، جس کو امن قائم کرنے کے لئے دنیا میں بھیجا ہے اس کو یہ قبول کر لیں۔اس مسیح (موعود) کی پیروی کریں جس کی پیشگوئیاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمائی تھیں۔تو یہی ایک حل ہے جو ان کی نجات کا ذریعہ ہے اور اس سے وہ فتنے اور فساد اور دکھوں سے رہائی پا سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ ان کو توفیق عطا فرمائے۔

مکرم سلطان احمد نصیر صاحب

خدا سے محبت کرنے والے قابل فخر افراد

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید وفروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) الٹ پلٹ ہو رہے۔ (النور:38)

پھر رسول کریم ﷺ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے:

تو کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ دادا اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہارے ازواج اور تمہارے قبیلے اور وہ اموال جو تم کماتے ہو اور وہ تجارت جس میں گھاٹے کا خوف رکھتے ہو اور وہ گھر جو تمہیں پسند ہیں اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ پیارے ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ لے آئے۔اور اللہ بدکردار لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

(التوبہ:24)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''...... جب دل خدا کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے تو وہ اس سے الگ ہوتا ہی نہیں۔اس کی ایک کیفیت اس طریق پر سمجھ میں آسکتی ہے کہ جیسے کسی کا بچہ بیمار ہو تو خواہ وہ کہیں جاوے کسی کام میں مصروف ہو مگر اس کا دل اور دھیان اسی بچہ میں رہے گا۔اسی طرح جو لوگ خدا کے ساتھ سچا تعلق اور محبت پیدا کرتے ہیں وہ کسی حال میں بھی خدا کو فراموش نہیں کرتے۔''

(الحکم مورخہ 24 جون 1904ء)

پھر فرمایا:

''دین اور دنیا ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے سوائے اس حالت کے جب خدا چاہے تو کسی شخص کی فطرت کو ایسا سعید بنائے کہ وہ دنیا کے کاروبار میں پڑ کر بھی اپنے دین کو مقدم رکھے اور ایسے شخص بھی دنیا میں ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک شخص کا ذکر تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص ہزار ہا روپیہ کے لین دین کرنے میں مصروف تھا ایک ولی اللہ نے اس کو دیکھا اور کشفی نگاہ اس پر ڈالی تو اسے معلوم ہوا کہ اس کا دل باوجود اس قدر لین دین روپیہ کے خدا تعالیٰ سے ایک دم غافل نہ تھا۔ایسے ہی آدمیوں کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے ...... کوئی تجارت اور خرید و فروخت ان کو غافل نہیں کرتی اور انسان کا کمال بھی یہی ہے کہ دنیوی کاروبار میں مصروفیت رکھے اور پھر خدا کو بھی نہ بھولے۔وہ ٹٹو کس کام کا ہے جو بروقت بوجھ لادنے کے بیٹھ جاتا ہے اور جب خالی ہو تو خوب چلتا ہے وہ قابل تعریف نہیں ۔ وہ فقیر جو دنیوی کاموں سے گھبرا کر گوشہ نشین بن جاتا ہے وہ ایک کمزوری دکھلاتا ہے۔ (دین) میں رہبانیت نہیں ہم کبھی نہیں کہتے کہ عورتوں کو اور بال بچوں کو ترک کر دو اور دنیوی کاروبار کو چھوڑ دو۔نہیں بلکہ ملازم کو چاہئے کہ وہ اپنی ملازمت کے فرائض ادا کرے اور تاجر اپنی تجارت کے کاروبار کو پورا کرے لیکن دین کو مقدم رکھے۔

اس کی مثال خود دنیا میں موجود ہے کہ تاجر اور ملازم لوگ باوجود اس کے کہ وہ اپنی تجارت اور ملازمت کو بہت عمدگی سے پورا کرتے ہیں پھر بھی بیوی بچے رکھتے ہیں اور ان کے حقوق برابر ادا کرتے ہیں۔ایسا ہی ایک انسان ان تمام مشاغل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حقوق کو ادا کر سکتا ہے اور دین کو دنیا پر مقدم رکھ کر بڑی عمدگی سے اپنی زندگی گزار سکتا ہے۔

(بدر مورخہ 14 مارچ 1907ء صفحہ 6)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''ہم یہ نہیں کہتے کہ زراعت والا زراعت کو اور تجارت والا تجارت کو، ملازمت والا ملازمت کو اور صنعت وحرفت والا اپنے کاروبار کو ترک کر دے اور ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جائے بلکہ ہم یہ کہتے ہیں...... والا معاملہ ہو۔ دست با کار دِل با یار والی بات ہو۔تاجر اپنے کاروبار تجارت میں اور زمیندار اپنے امور زراعت میں اور بادشاہ اپنے تخت حکومت پر بیٹھ کر۔ غرض جو جس کام میں ہے اپنے کاموں میں خدا کو نصب العین رکھے اور اس کی عظمت اور جبروت کو پیش نظر رکھ کر اس کے احکام اور اوامر ونواہی کا لحاظ رکھتے ہوئے جو چاہے کرے۔اللہ سے ڈر اور سب کچھ کر۔

(دین حق) کہاں ایسی تعلیم دیتا ہے کہ تم کاروبار چھوڑ کر لنگڑے لُولوں کی طرح نکمے بیٹھ رہو اور بجائے اس کے کہ اَوروں کی خدمت کرو خود دوسروں پر بوجھ بنو۔نہیں بلکہ سست ہونا گناہ ہے۔ بھلا ایسا آدمی پھر خدا اور اس کے دین کی کیا خدمت کر سکے گا۔عیال واطفال جو خدا نے اس کے ذمے لگائے ہیں ان کو کہاں سے کھلائے گا۔

پس یاد رکھو کہ خدا کا یہ ہرگز منشاء نہیں کہ تم دنیا کو بالکل ترک کر دو بلکہ اس کا جو منشاء ہے وہ یہ ہے کہ قَدۡ اَفۡلَحَ مَنۡ زَکّٰھَا تجارت کرو، زراعت کرو، ملازمت کرو اور حرفت کرو۔جو چاہو کرو مگر نفس کو خدا کی نافرمانی سے روکتے رہو اور ایسا تزکیہ کرو کہ یہ امور تمہیں خدا سے غافل نہ کر دیں۔ پھر جو تمہاری دنیا ہے وہ بھی دین کے حکم میں آجاوے گی۔

(الحکم مورخہ 26، 30 / اگست 1908ء صفحہ 3، 4)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''جو لوگ خدا کی طرف سے آتے ہیں وہ دنیا کو ترک کرتے ہیں اس سے یہ مراد ہے کہ دنیا کو اپنا مقصود اور غایت نہیں ٹھہراتے اور دنیا ان کی خادم اور غلام ہو جاتی ہے۔ جو لوگ برخلاف اس کے دنیا کو اپنا اصل مقصود ٹھہراتے ہیں خواہ وہ دنیا کو کسی قدر بھی حاصل کر لیں آخر کار ذلیل ہوتے ہیں۔''

(ذکر حبیب صفحہ 134)

پھر آپ نے فرمایا ''وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ (یعنی اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کر سکتے)۔''

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 13)

پھر فرماتے ہیں ''جو شخص دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہے اور آخرت کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔''

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 18)

فرمایا ''دنیا کے کام نہ تو کبھی کسی نے پورے کئے اور نہ کرے گا۔ دنیا دار لوگ نہیں سمجھتے کہ ہم کیوں دنیا میں آئے اور کیوں جائیں گے کون سمجھاوے جب کہ خدا تعالیٰ نے سمجھایا ہو، دنیا کے کام کرنا گناہ نہیں۔مومن وہ ہے جو درحقیقت دین کو مقدم سمجھے اور جس طرح اس ناچیز اور پلید دنیا کی کامیابیوں کے لئے دن رات سوچتا یہاں تک کہ پلنگ پر لیٹے لیٹے فکر کرتا ہے اور اس کی ناکامی پر سخت رنج اٹھاتا ہے ایسا ہی دین کی غمخواری میں بھی مشغول رہے۔دنیا سے دل لگانا بڑا دھوکہ ہے موت کا ذرہ اعتبار نہیں''۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر چہارم مکتوب نمبر 9 صفحہ 72-73)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب سیکرٹری امور عامہ محلّہ باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مجید احمد صاحب المعروف ارسلان مجید پینٹر ریلوے روڈ ساکن باب الابواب شرقی ربوہ کا مورخہ 2 مئی 2014ء کو طاہر ہارٹ ربوہ میں بائی پاس ہوا ہے۔آپ ابھی ہسپتال میں داخل ہیں۔ کمزوری کافی ہے۔آپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوگیا ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔آمین

مکرم قریشی محمد ارشد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ملک عبدالرب صاحب دارالرحمت غربی کچھ عرصہ سے بڑھاپا کے عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں ان دنوں داخل ہیں۔ااحباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔آمین

ولادت

مکرم مظفر محمود صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم عامر محمود صاحب متعلم درجہ شاہد جامعہ احمدیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21/اپریل 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام حاشر محمود عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔نومولود مکرم بشیر احمد بابر صاحب آف یو۔کے کا نواسہ، مکرم خالد محمود صاحب مرحوم خالد کریانہ سٹور رحمت بازار ربوہ کا پوتا اور مکرم رسالدار محمد شریف صاحب مرحوم آف مانگا کی نسل سے ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین، صحت و تندرستی والی لمبی زندگی والا، خلافت سے ہمیشہ وابستہ رہنے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مرزا احسن عمران صاحب آسٹریلیا تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم پروفیسر مرزا عبد الکریم صاحب اسلام آباد بعمر 74 سال مورخہ 5/اپریل 2014ء کو وفات پاگئے۔اگلے روز بیت الذکر اسلام آباد میں محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔بعدازاں جنازہ ربوہ میں لایا گیا۔ مورخہ 7/اپریل 2014ء کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔آپ 1965ء سے نظام وصیت میں شامل تھے ۔عمر بھر ایک مخلص اور فدائی احمدی رہے۔آپ مکرم مرزا محمد حسین صاحب کے، بیٹے حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا کے بھتیجے اور محترم آفتاب احمد خان صاحب سابق امیر برطانیہ کے خالہ زاد بھائی تھے ۔والد صاحب مالی قربانی میں بہت مستعد اور باقاعدہ تھے اور بعد میں آپ کی اولاد کو بھی ان قربانیوں کی توفیق مل رہی ہے۔والد صاحب کی شادی 1972ء میں مکرمہ خالدہ صاحبہ مرحومہ سے ہوئی۔میرے نانا مکرم ڈاکٹر یعقوب خان صاحب آف لاہور ایک معروف ڈاکٹر تھے۔ آپ 1947ء میں پاکستان کے پہلے ریڈیالوجسٹ اور کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کے پروفیسر تھے۔انہیں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ذاتی معالج ہونے کا بھی شرف حاصل ہے۔

والد صاحب اصغر مال گورنمنٹ کالج راولپنڈی سے(جس کو بعد میں 2000ء میں یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا)21ویں گریڈ میں ریٹائر ہوئے۔آپ کو باوجود اس وقت سب سے سینئر ہونے کے صرف احمدی ہونے کی وجہ سے شعبہ کا سربراہ یا پرنسپل نہیں بنایا گیا۔والد صاحب نے نہ تو کبھی اس کی پرواہ کی اور نہ ہی کوئی شکوہ زبان پر لائے۔ہمیشہ راضی بہ رضا رہے۔والد صاحب مرحوم ایک محنتی استاد تھے۔آپ کو 1967ء سے 1978ء تک گیارہ برس گھانا اور نائیجیریا میں تدریسی خدمات کی توفیق ملی۔اس کے بعد دوبارہ گورنمنٹ ڈگری کالج مری میں بطور لیکچرار تعینات ہوئے۔1984ء میں اسلام آباد منتقل ہونے تک آپ مری لوکل جماعت کے صدر بھی رہے۔ بعدازاں والد صاحب سیکٹر جی اسلام آباد کے ایک لمبا عرصہ تک سیکرٹری مال اور صدر بھی رہے۔اسی طرح لجنہ کے تنظیمی کاموں میں والدہ صاحبہ کے ساتھ اسلام آباد کے حلقوں کا دورہ کرتے اور ان کے کاموں میں معاونت کرتے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ والدین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ ساتھ اپنے بزرگوں کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عطاء الحی کامران صاحب کارکن دفتر وصیت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم حمید احمد صاحب ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ کو 4 مئی کو ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے برین ہیمبرج ہو گیا اور 7 مئی 2014ء کو بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔آپ کی عمر 51 سال تھی۔ اسی روز بعد نماز مغرب وعشاء محلّہ دارالعلوم شرقی نور میں بیت نور سے ملحقہ گراؤنڈ میں محترم قاری محمد عاشق صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی ۔قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم چوہدری نصیر احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ نے دعا کروائی۔آپ سادہ، نرم مزاج اور خاموش طبع انسان تھے آپ نے ساری عمر بہت محنت کی۔ خلافت سے پختگی کے ساتھ وابستہ تھے زیادہ عمر غیر از جماعت کے درمیان گوجرانوالہ میں کام کیا مگر احمدیت سے پختہ تعلق قائم رکھا۔ابو جان سب کا بہت خیال رکھتے تھے۔آپ کے جانے سے ہماری زندگی میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے مگر اللہ کی رضا پر راضی ہیں۔آپ نے لواحقین میں اہلیہ مکرمہ طاہرہ حمید صاحبہ، دو بیٹیاں مکرمہ غزالہ حمید صاحبہ بیوہ مکرم عبدالحمید صاحب، مکرمہ شمائلہ حمید صاحبہ زوجہ مکرم حسن شہزاد صاحب، 5 بیٹے خاکسار، مکرم اعظم شہزاد صاحب مربی سلسلہ چک 87 شمالی سرگودھا، مکرم طاہر حمید صاحب، مکرم لبید احمد صاحب، مکرم نوید احمد صاحب، 3 نواسیاں اور ایک پوتی چھوڑی ہیں۔احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ہم سب کو صبر کرنے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق دے۔آمین

عطیہ خون خدمت خلق ہے

سانحہ ارتحال

مکرم ماسٹر رحمت علی ظفر صاحب سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل حال دارالبرکات ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے تایا زاد اور بہنوئی مکرم عبدالرشید خالد بجہ صاحب آف بادامی باغ لاہور سابق صدر جماعت رائے ونڈ مورخہ 7 مئی 2014ء کو بعمر 76 سال وفات پا گئے۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔میت ربوہ لائی گئی ۔اگلے دن مورخہ 8 مئی کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے دعا کرائی۔تقریباً دو ماہ پہلے ان کو برین ہیمبرج کا حملہ ہوا تھا۔اس کے بعد آپ کافی دن ہسپتال میں ہی داخل تھے۔تاہم وفات گھر پر ہوئی۔آپ کے والد کا نام مکرم چوہدری محمد دین تھا جو گھنو کے بجہ ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے تھے۔ آپ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ خلافت سلسلہ سے بہت زیادہ محبت اور اطاعت کا تعلق تھا۔ ہمہ وقت دینی خدمات میں مصروف رہتے۔آپ لمبا عرصہ صدر جماعت رائے ونڈ رہے۔اس کے علاوہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ سکھر اور سیکرٹری جائیداد جماعت احمدیہ بھاٹی گیٹ لاہور کے شعبہ جات میں بھی خدمات کرتے رہے پاکستان ریلوے میں بطور سینئر آفیسر آپ نے ایمانداری سے فرائض سرانجام دیئے۔ریٹائرمنٹ کے بعد شاہ نواز لمیٹڈ لاہور میں پرچیز آفیسر کے طور پر کام کرتے رہے۔ڈیوٹی کے دوران بھی پنجوقتہ نماز کا التزام کرتے، ہر ایک سے محبت کرنے والے اور مرکزی نمائندگان و مربیان کے ساتھ عزت سے پیش آتے۔آپ ملنسار مہمان نواز، ہر دلعزیز اور سادہ طبیعت کے مالک تھے۔آپ نے اہلیہ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔آمین

درخواست دعا

مکرم محمد سرور صاحب کارکن نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ہم زلف مکرم عبدالقیوم شریفی صاحب کا بیٹا دانیال احمد کافی دنوں سے بیمار ہے بخار نہیں اُتر رہا۔اس وقت ٹیکسلا ہسپتال میں زیر علاج ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔اللہ تعالیٰ جلد از جلد کامل شفاء دے۔آمین

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت = 25ML /40 روپے 120ML -/100 روپے

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بد اثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے و ٹانسلز کی سوزش، درد کو دُور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

ایم ٹی اے کے پروگرام

23 مئی 2014ء

5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور کا دورہ سنگاپور 2006ء
7:10 am	جاپانی سروس
8:10 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:20 am	ہجرت
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:25 am	یسرنا القرآن
11:55 am	حضور انور کے اعزاز میں میلبورن میں استقبالیہ 11 را کتوبر 2013ء
12:50 pm	سرائیکی سروس
1:20 pm	راہ ھدیٰ
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
4:35 pm	درس حدیث
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
6:20 pm	سیرت النبی ﷺ
6:45 pm	تلاوت قرآن کریم
7:00 pm	یسرنا القرآن
7:30 pm	Shotter Shondhane
8:35 pm	حضرت علیؓ کی حیات طیبہ
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کے اعزاز میں میلبورن میں استقبالیہ

24 مئی 2014ء

12:15 am	ریئل ٹاک
1:20 am	دینی و فقہی مسائل
2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
3:20 am	راہ ھدیٰ
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:10 am	حضور انور کے اعزاز میں میلبورن میں استقبالیہ
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
8:20 am	راہ ھدیٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:05 pm	جلسہ سالانہ یوکے 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm	سٹوری ٹائم
1:55 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن Live
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:00 pm	راہ ھدیٰ Live
10:30 pm	الترتیل
11:05 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	انصار اللہ یوکے اجتماع

25 مئی 2014ء

12:30 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ھدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:30 am	جلسہ سالانہ یوکے
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
9:10 am	کچھ یادیں کچھ باتیں
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	گلشن وقف نو
12:45 pm	فیتھ میٹرز
1:45 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 31 مئی 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:15 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:45 pm	یسرنا القرآن
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 23 مئی 2014ء
7:15 pm	Shotter Shondhane
8:30 pm	گلشن وقف نو
9:15 pm	رفقائے احمد
9:50 pm	کڈز ٹائم
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:30 pm	گلشن وقف نو

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخبار الفضل کو جاری ہوئے سو سال پورے ہو چکے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم اس پودے کی آبیاری کرنے والے ہوں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1913ء میں جاری فرمایا تھا۔

خریداران سے درخواست ہے کہ اپنا چندہ الفضل فوری طور پر ادا فرما دیں۔ ہر خریدار کی چٹ پر میعاد چندہ درج کر دی گئی ہے۔ براہ مہربانی مینیجر الفضل کو صدر انجمن احمدیہ کے نام کراس چیک یا طاہر مہدی وڈرافٹ کے نام منی آرڈر ارسال فرمادیں تا کہ VP بھجوانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ VP بھجوانے کی صورت میں یاد رکھیں کہ یہ طاہر مہدی وڈرافٹ کی طرف سے آئے گی۔ اس نام کی VP وصول کر کے ممنون فرمادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 13 مئی

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:59

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 مئی 2014ء

1:30 am	راہ ھدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اگست 2008ء
4:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
6:25 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ یکم اگست 2008ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	طلباء کی حضور انور سے ملاقات
2:00 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 مئی 2014ء (سندھی ترجمہ)
11:30 pm	طلباء کی حضور انور سے ملاقات

پلاٹ برائے فروخت
ایک پلاٹ واقع دارالعلوم شرقی تقریباً 10 مرلہ برائے فروخت ہے۔ ڈیلرز حضرات سے معذرت
رابطہ: 04235164500,03054343083

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیوکلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

Abdul Akbar
Akbar Centre
House Of Gas Appliances
Stoves, Hobs, Hoods, Geezer
Cooking Range, Cooking Cabinet
Sinks, Heater, Gas, Oven, Built-in-Oven
133- Temple Road Abid Market Lahore
PH:042-37353553

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائیٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم ربوہ: 0300-4146148,047-6214510
فون شوروم پتوکی: 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

فیصل کراکری اینڈ کچن الیکٹرونکس
کولر، گلاس اور واٹر سیٹ کی بے شمار ورائٹی پر
زبردست سیل جاری ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ 0323-9070236
سیل مین کی فوری ضرورت ہے

چوہدری پراپرٹی ایڈوائزر
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
گل مارکیٹ ساہیوال روڈ نزد جلسہ گاہ ربوہ
047-6216188
0300-8135217
0333-6706639
0333-6216188
Email:chaudry.property.advisors@hotmail.com

لوٹ سیل۔ سیل۔ سیل
لیڈیز و بچگانہ ورائٹی Rs 250/=
مردانہ و لیڈیز فینسی ورائٹی Rs 350/=
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

Education Concern
Study Abroad in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Holland, Ireland, Malaysia & MBBS in China
IELTS
iTEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Salana UK Info
→ Appeal / Reviews
→ Visit / Business Trips
→ Family Settlement
→ Canada Supper Entry (for parents / grand parents)
Education Concern
EC
042-35162310 / 35177124 / 0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

FR-10